بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

ماہنامہ **جلسہ سالانہ نمبر** جرمنی

اخبار احمدیہ

جلد نمبر۔15 نگران: مبارک احمد تنویر مربی سلسلہ، انچارج شعبہ تصنیف۔ **مدیر:** نعیم احمد نیرؔ۔ ترجمہ و تلخیص محمد یونس بلوچ، مرزا عبدالحق۔ کمپوزنگ مدثر احمد ماہ احسان، وفا، 1389 ہش بمطابق جون، جولائی 2010ء شمارہ نمبر 7

جماعت احمدیہ جرمنی کا 35واں جلسہ سالانہ اپنی عظیم و بابرکت روایات کے ساتھ مئی مارکیٹ (من ہائیم شہر) میں مورخہ 25 تا 27 جون 2010ء کو پوری شان و شوکت سے منعقد ہوا

امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کو بنفس نفیس رونق بخشی اور اپنے روح پرور خطابات سے نوازا

اللہ تعالیٰ آپ سب کو احسن رنگ میں حضرت مسیح موعودؑ کے مہمانوں کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے (حضور انور کا کارکنان جلسہ سے خطاب)

پچیس ہزار سے زائد حاضرین، 49 ملکوں کے 2012 نمائندگان و مہمانان کرام کی شمولیت

جلسہ سالانہ کی کارروائی کو MTA کے ذریعے دنیا بھر میں براہ راست نشر کیا گیا، ملکی و غیر ملکی اخبارات میں جلسہ و جماعت کا تعارف

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم و احسان کے ساتھ جماعت احمدیہ جرمنی کا 35واں جلسہ سالانہ اپنی عظیم و بابرکت روایات کے ساتھ مؤرخہ 25، 26، اور 27 جون 2010ء کو مئی مارکیٹ (من ہائیم شہر) میں روحانی ماحول لئے ہوئے پوری شان و شوکت سے منعقد ہوا۔ اس جلسہ سالانہ کو بھی یہ اعزاز حاصل رہا کہ امیر المومنین سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس میں بنفس نفیس شرکت فرمائی، جلسہ کو رونق بخشی اور اپنے روح پرور خطابات سے نوازا۔

تیاری جلسہ سالانہ

مورخہ 14 جون 2010ء کو من ہائیم شہر میں واقع مئی مارکیٹ میں جہاں جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ گذشتہ پندرہ سال سے منعقد ہو رہا ہے، تیاری جلسہ کے لیئے وقار عمل کا افتتاح ہوا۔ اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مکرم عبدالرحمٰن مبشر صاحب افسر جلسہ سالانہ جرمنی نے اس بات پر خوشنودی کا اظہار کیا کہ باوجود آج چھٹی کا دن نہیں ہے پھر بھی اچھی خاصی تعداد وقار عمل کے لیئے آئی ہوئی ہے۔ آپ نے کہا کہ کام جذبہ سے ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے اور پھر بھروسہ بھی اُسی پر کرنا ہے، اللہ کرے موسم صاف رہے تا کام میں آسانی رہے۔

اس کے بعد مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج و افسر جلسہ گاہ نے حاضرین سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ حضور انور تشریف لا رہے ہیں۔ ہمیں سکیورٹی پر زیادہ توجہ دینی ہے۔ آپ لوگ وقار عمل پر اپنے کام کاج چھوڑ کر، اپنا حرج کر کے تشریف لائے ہیں، امید ہے کہ یہاں وقت کا صحیح استعمال کرنے کی کوشش کریں گے۔ اخراجات میں کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ بچت ہو۔

مکرم راشد خان صاحب نائب افسر تیاری نے اس کے بعد احباب کو وقار عمل کے بارہ میں ہدایات دیں۔ تیاری کے عرصہ میں بارش نہیں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اپنے بندوں کے لیئے موسم سازگار رکھا۔ الحمدللہ۔

اس سال 70 احباب نے وقار عمل کے لیئے دن رات اپنے آپ کو وقف کیا۔ اسی طرح روزانہ 300 سے 400 احباب دُور و نزدیک کی جماعتوں سے وقار عمل کے لیئے آتے رہے۔ مورخہ 22 جون کو نیشنل امیر مکرم عبداللہ واگز ہاؤزر صاحب نے تشریف لا کر اب تک مکمل ہونے والے کام کا جائزہ لیا اور کام میں مزید بہتری کے لیئے ناظمین و کارکنان کو ہدایات دیں۔

مؤرخہ 24 جون 2010ء

بروز جمعرات

آج صبح تیاری جلسہ اپنے آخری مراحل میں پہنچ چکی تھی۔ اگرچہ چند شعبہ جات نے تو کئی دن پہلے اپنا کام شروع کر دیا تھا مگر آج سارے شعبہ جات میں گہما گہمی تھی بڑے ہال کی تزئین و آرائش کا کام بھی مکمل ہو گیا تھا۔ اس مرتبہ بھی چاروں طرف آیات قرآنی کے بینر لگے ہوئے تھے۔ اسٹیج کے پیچھے آسمانی نیلے رنگ کے بڑے بینر پر خانہ کعبہ کی تصویر کے اوپر مندرجہ ذیل آیت قرآنی لکھی ہوئی تھی۔ (ترجمہ۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو (اللہ سے) صبر اور صلوٰۃ کے ساتھ مدد مانگو) (2:154) اس کی بیک گراؤنڈ پر خانہ کعبہ سے نکلتی شعاعوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام درج تھے۔ یقیناً اس کے تناظر میں شہداء لاہور کا وہ درد تھا جو دنیا بھر کا ہر احمدی اپنے دل میں محسوس کر رہا تھا اور یہ درد دُعاؤں میں ڈھل رہا تھا۔

شام سات بج کر تیس منٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مئی مارکیٹ میں تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور کا استقبال افسر جلسہ سالانہ مکرم عبدالرحمٰن مبشر صاحب نے کیا، آپ کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بعد ازاں حضور انور مئی مارکیٹ میں واقع عارضی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔ جلسہ کے ایام میں حضور انور یہاں قیام فرماتے ہیں۔ اس کے بعد تقریب معائنہ کا پروگرام تھا۔

تقریب معائنہ:

سات بج کر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ شروع فرمایا۔

سب سے پہلے نائب افسران جلسہ سالانہ نے حضور انور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان خدام و انصار کو شرف مصافحہ سے نوازا جنہوں نے اپنے آپ کو تیاری جلسہ کی غرض سے وقار عمل کے لیئے وقف کیا ہوا تھا اور مسلسل کئی دن سے اس کام میں مصروف تھے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شعبہ رجسٹریشن اور سیکیورٹی گیٹس کا معائنہ فرمایا۔

اس سال اس شعبہ میں مزید بہتری ہوئی ہے اور الیکٹرونک سیکیورٹی گیٹ لگائے گئے ہیں۔ کارڈ سکیننگ کا نظام بھی اس سال بہتر ہوا ہے اور اب کوئی فرد بھی اپنے barcode کو سکین کروائے بغیر جلسہ گاہ میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ اسی طرح Mobile سکین سسٹم بھی کام کر رہا تھا جس کے ذریعہ جلسہ گاہ میں کسی بھی جگہ کارڈ چیک کیئے جا سکتے ہیں۔ کارڈ پرنٹ کرنے کی مشین بھی موجود تھی تا گم شدہ کارڈ یا بھول جانے والوں کے لیئے دوسرے کارڈ تصدیق کے بعد فوراً بنائے جا سکیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سارے سسٹم کا تفصیلی معائنہ فرمایا اور خود اپنے کارڈ کی بھی سکیننگ کی۔ بعد ازاں حضور انور نے ازراہ شفقت امیر صاحب جرمنی، مربی انچارج صاحب جرمنی، افسر صاحب جلسہ سالانہ اور انچارج شعبہ سیکیورٹی گیٹ کے کارڈز کی بھی سکیننگ کی۔ ہر کارڈ کی سکیننگ کے ساتھ جملہ کوائف مع تصویر سکرین پر آ گئے۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سیکیورٹی گیٹ سے بھی

باقی صفحہ نمبر ۲ پر

گزرے۔اس دوران ناظم صاحب رجسٹریشن اور سیکیورٹی گیٹ نے اپنے معاونین کا تعارف کروایا۔سبھی معاونین انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT) سے تعلق رکھتے ہیں۔اور انہوں نے دن رات محنت کر کے سارا سسٹم سیٹ کیا ہے اور پورے ملک کے احمدیوں کے لیئے کارڈ اور کوڈ جاری کیئے ہیں۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان سبھی معاونین کو شرف مصافحہ سے نوازا۔اس کے بعد آپ نے MTA کے شعبہ اور سٹوڈیو کا معائنہ فرمایا اور انتظامات کا جائزہ لیا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لنگر خانہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے اور وہاں کے انتظامات کا جائزہ لیا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نان کا ایک لقمہ سالن کے ساتھ لیا اور کھانے کا معیار دیکھا۔لنگر خانہ کے معاونین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ مختلف گروپس میں تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔حضور انور نے ازراہ شفقت بعض کارکنان سے گفتگو بھی فرمائی۔

لنگر خانہ کے باہر دیگ واش مشین میں ایک دیگ دھلنے کا مکمل طریقہ کار دیکھا اور ہدایات سے نوازا۔

جس کے بعد سٹور اور بازار کا معائنہ فرمایا۔بازار میں ہر اسٹال کے آگے اس میں تیار ہونے والی کھانے پینے کی اشیا لے کر خدام کھڑے تھے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹال کے آگے سے گزرتے ہوئے ازراہ شفقت مختلف اشیا میں سے کچھ لے کر ان خدام کو دے دیتے۔یہ خوش نصیب اس تبرک سے لطف اندوز ہوتے رہے۔ان لوگوں کی خوشی ناقابل بیان تھی۔

بازار کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نجی خیمہ جات کا معائنہ فرمایا۔اس وقت تک 585 چھوٹے بڑے نجی خیمہ جات لگ چکے تھے۔ان کے درمیانی راستہ سے گزرتے ہوئے حضور انور نے ہاتھ بلند کرتے ہوئے ان خاندانوں کے سلام کا جواب بھی دیا جو خوشی خوشی آپ کو سلام کر رہے تھے اور خوش آمدید کہہ رہے تھے۔بچے دوڑتے ہوئے آپ کے پاس آتے۔آپ انہیں پیار کرتے۔اس طرح سینکڑوں خاندانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو انتہائی قریب سے دیکھا اور شرف زیارت و برکتیں حاصل کیں۔

اس کے بعد حضور انور نے زنانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے جا کر جلسہ گاہ کا معائنہ فرمایا۔ان کے جملہ انتظامات دیکھے اور مختلف شعبہ جات کا جائزہ لیا۔

اس کے بعد حضور انور مردانہ جلسہ گاہ تشریف لائے اور ہال میں داخل ہونے سے پہلے بالائی منزل پر واقع MTA کے شعبہ کا معائنہ کیا۔جلسہ سالانہ کا تمام Live پروگرام یہاں سے اپ لوڈ ہو کر جاتا ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے۔جہاں حضور انور نے تمام ناظمین کو ازراہ شفقت شرف مصافحہ سے نوازا۔پھر اسٹیج پر تشریف لا کر تقریب کا آغاز فرمایا۔قرآن کریم کی تلاوت مکرم باسل احمد بھٹی صاحب نے کی اور اس کا اُردو و جرمن ترجمہ بھی پیش کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ سالانہ کے کارکنان سے خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد و تعوذ کے بعد جلسہ کے کارکنان سے خطاب میں فرمایا: حسب روایت آج پھر تقریباً ایک سال بعد ہم یہاں جمع ہوئے ہیں۔آپ میں سے اکثریت ان لوگوں کی ہے جو ہمیشہ سے ڈیوٹی دیتے آئے ہیں یا کئی سال سے ڈیوٹی دے رہے ہیں۔کچھ تعداد ایسے نوجوانوں کی بھی ہو گی ،نوعمر بچوں کی بھی ہو گی جو اس سال ڈیوٹی میں شامل ہوئے ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ سب کو احسن رنگ میں حضرت مسیح موعودؑ کے مہمانوں کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔اور ہر ایک آپ میں سے،اپنے آپ کو ڈیوٹی کی ادائیگی کے وقت،اپنے فرض کی ادائیگی کے وقت اتنا ہی اہم سمجھے جتنا کہ آپ کے افسران کی ذمہ داری ہے۔گو کہ آپ ماتحت ہیں،معاون ہیں،نائب ہیں،اسسٹنٹ ہیں،لیکن ذمہ داری ہر ایک کی اتنی ہے جتنی کہ افسر کی ہے۔اس لیئے ہر ایک کو اپنے اپنے سپرد کیئے گئے فرائض کی ادائیگی کی طرف خاص طور پر توجہ دینی چاہئے تا کہ ہر کام احسن طریق سے Smoothly چلتا چلا جائے۔

ایک بات جو اس دفعہ میں خاص طور پر کہنا چاہتا ہوں ،ہمیشہ کہتا ہوں،یو کے میں ہر سال جلسہ سالانہ پہلے ہوتا تھا۔اس سال وہاں بعد میں ہو رہا ہے وہاں کی جو ہدایات ہوتی تھیں وہ آپ تک پہنچ جاتی تھیں کہ ہر کام کرنے والا کارکن اور کام کرنے والی کارکنہ صرف اپنے سپرد جو ڈیوٹی ہے اس کی طرف ہی توجہ نہ دے بلکہ اپنے ماحول پر بھی نظر رکھے،آنے جانے والے مہمان پر نظر رکھے۔گو کہ میں جو ہدایات دیا کرتا ہوں ،انشاء اللہ دے بھی دوں گا کہ تمام شامل ہونے والے مہمان بھی اپنے ماحول پر نظر رکھیں۔لیکن آپ جن کی تعداد سینکڑوں بلکہ ہزاروں میں ہو چکی ہے،ڈیوٹی دینے والے کارکنان آپ کا بھی فرض ہے کہ جو جو بھی کام کر رہا ہے،یہاں ماحول پر نظر رکھے اور کسی بھی قسم کی اگر کوئی غیر معمولی بات دیکھیں تو اپنے افسران تک پہنچائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو سیکیورٹی والے ڈیوٹی پر ہیں یا سکیننگ پہ ہیں یا کارڈ چیک کرنے پہ ہیں،ان کو بعض مشکلات کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔بعض لوگ بعض دفعہ چیکنگ کے دوران یا سکینر میں سے گزرتے ہوئے یا جب آپ ان کی چیکنگ کر رہے ہوں گے تو سختی سے بھی پیش آئیں گے۔آپ ان کی سختیاں برداشت کر لیں لیکن اپنی ڈیوٹی کی ادائیگی میں کسی بھی قسم کی کوئی کمی نہیں ہونی چاہئے۔بات ان کی سن لیں۔لڑائی نہیں کرنی ،جھگڑا نہیں کرنا۔اگر کوئی زیادہ تلخ کلامی کرتا ہے یا سختی کرتا ہے یا کوئی ہاتھ بھی اُٹھا لیتا ہے تب بھی نہ کوئی کارکن نہ کارکنہ آگے سے سختی سے پیش آئے بلکہ ان کا کام ہے کہ آرام سے،تحمل سے ان کو سمجھائیں اور اپنے افسران کو،شعبہ کے انچارج کو بتائیں۔لیکن کسی سے ڈر کے،کسی سے خوفزدہ ہو کے،کسی سے واقفیت کی بنا پر کوئی بھی کسی بھی قسم کی کمی آپ کے کام میں نہیں ہونی چاہئے۔یہ نہیں ہے کہ فلاں شخص میری جماعت کا ہے،یا فلاں شخص کا بھائی میری جماعت میں سے ہے اور میں اسے جانتا ہوں اسلیئے اگر اس کا کارڈ گم ہو گیا ہے اور اس کو صرف اپنا نمبر یاد ہے تو اس نمبر کی بناء پر میں اس کو اندر جانے دوں۔اگر نظام نے یہ پابندی لگائی ہے کہ کارڈ چیک کرنا ہے،سکیننگ کرنی ہے تو جو بھی واقف ہو،بیشک قریبی ہو،آپ نے اس وقت تک اس کو اندر نہیں آنے دینا جب تک کہ اس کا کارڈ چیک نہیں ہو جاتا اور اس بارہ میں کسی بھی قسم کا تساہل نہیں ہونا چاہئے۔باقی ذمہ داریاں تو آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے روز کرتے ہیں۔اور ہمیشہ میں کہا کرتا ہوں کہ ڈیوٹی دینے والوں کا سب سے بڑا فرض یہ ہے،ان کی ڈیوٹی میں بھی برکت پڑے گی کہ وہ دُعا کرنے والے ہوں۔اس لیئے اپنے اپنے اوقات کو دعاؤں میں بھی صرف کریں اور جو نمازوں کے اوقات میں فارغ ہوں وہ با جماعت نماز ادا کرنے کی کوشش کریں اور جن کی ڈیوٹی ہے وہ بعد میں با جماعت ادا کریں۔لیکن نمازوں میں کسی بھی قسم کی کوتاہی نہیں ہونی چاہیئے۔ان دنوں میں خاص طور پر ہر ایک کا فرض ہے کہ دعاؤں کی طرف توجہ دے اور جو اس کام کے لیئے منتظم بنائے گئے ہیں ان کا تو دوسروں سے زیادہ فرض بن جاتا ہے کہ اپنی نمازوں اور دعاؤں کی طرف خاص توجہ کریں۔اللہ تعالیٰ آپ سب کو احسن رنگ میں خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔اب دعا کر لیں۔

> **ان دنوں میں خاص طور پر ہر ایک کا فرض ہے کہ دعاؤں کی طرف توجہ دے**

خطاب کے آخر پر حضور انور نے دُعا کروائی۔اس طرح 21:17 پر دُعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔

اجتماعی ضیافت

اس سے اگلی تقریب جلسہ کے کارکنان کا حضور انور کے ساتھ اجتماعی کھانے کا پروگرام تھا۔اس سلسلے میں ضیافت کے وسیع خیمے میں اس کھانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔

اس پروگرام سے پہلے حضور انور شعبہ دعوت الی اللہ کے ہال میں تشریف لے گئے جہاں مختلف زبانوں کے لٹریچر کی نمائش کی گئی تھی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس نمائش کا معائنہ فرمایا۔یہاں کبابیر سے آنے والا ایک خاندان بھی موجود تھا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت انہیں شرف مصافحہ سے نوازا اور ان کا حال دریافت فرمایا۔اس کے بعد آپ ضیافت کے بڑے خیمہ میں تشریف لے آئے اور کچھ دیر بعد کھانے کا آغاز ہوا۔جس میں تقریباً دو ہزار کارکنان و دیگر عہدہ داران کو حضور انور کے ساتھ کھانا کھانے کا اعزاز حاصل ہوا۔کارکنات کے لیئے لجنہ جلسہ گاہ کے احاطہ میں واقع ضیافت کے خیمہ میں علیحدہ انتظام کیا گیا تھا جہاں پانچصد (500) سے زائد کارکنات کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا بھی شامل ہوئیں۔اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دُعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کروا کر بڑے ہال میں پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

مورخہ 25 جون
بروز جمعۃ المبارک

جلسہ سالانہ کے پہلے روز حسب دستور نماز تہجد کی خاطر بیداری کے لیئے صلّی علی کا ورد شعبہ تربیت کے کارکنان نے دو بج کر پینتالیس منٹ پر شروع کیا۔ 03:15 پر نماز تہجد ہوئی۔4:15 منٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔نماز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

اس کے بعد مربی سلسلہ مکرم عبدالباسط طارق صاحب نے اُردو اور جرمن زبانوں میں درس قرآن دیا۔

آج جماعت احمدیہ جرمنی کے 35 ویں جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا۔احباب جماعت کی گہما گہمی بڑھتی نظر آ رہی تھی جو اپنی گاڑیوں کو پارک کرنے کے بعد رجسٹریشن اور سیکیورٹی کے مراحل میں سے گزرتے ہوئے جلسہ گاہ میں داخل ہو رہے تھے۔خواتین اپنے جلسہ گاہ میں اپنے انتظام کے تحت سیکیورٹی و رجسٹریشن کے مراحل طے کرتے ہوئے داخل ہو رہی تھیں۔

تقریب پرچم کشائی

پروگرام کے مطابق ایک بج کر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پرچم کشائی کی تقریب کے لئے بنائے گئے چبوترے پر تشریف لے گئے۔آپ کے دائیں طرف نیشنل امیر جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب

اور بائیں جانب افسر صاحب جلسہ سالانہ مکرم عبدالرحمٰن مبشر صاحب چل رہے تھے۔ احباب کی کثیر تعداد وہاں میدان میں پہلے سے ہی موجود تھی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت لہرایا اس کے ساتھ ہی نیشنل امیر صاحب جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے جرمنی کا قومی پرچم لہرایا۔

اس تقریب کے وقت احباب جماعت بلند آواز سے ربنا تقبل منا ......کا ورد کر رہے تھے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دُعا کروائی۔ اس تمام منظر کو MTA سکرین کے ذریعہ جلسہ گاہ نیز دنیا بھر میں براہ راست نشر کر رہا تھا۔اس طرح جلسہ گاہ میں بیٹھے ہوئے افراد کے ساتھ ساتھ اس دعا میں دنیا بھر کے احمدی شریک ہوئے۔

Swf ٹیلی ویژن کی ایک ٹیم جلسہ کے بارہ میں پروگرام ریکارڈ کرنے آئی ہوئی تھی انہوں نے بھی پرچم کشائی کی تقریب کو ریکارڈ کیا۔ پرچم کشائی کی تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔احباب اس وقت بڑی تعداد میں ہال میں داخل ہو رہے تھے۔حضور انور نے چند منٹ کے لیئے انتظار فرمایا اور پھر اذان دینے کے بارہ میں فرمایا۔مکرم منیر احمد منور صاحب مربی سلسلہ آسٹریا نے اذان دی جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

خلاصہ خطبہ جمعہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ کا خطبہ کے ساتھ آغاز کا اعلان فرمایا نیز اس کی کامیابی اور بابرکت ہونے کی دعا کی ۔آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کے بیان فرمودہ جلسہ سالانہ کے مقاصد کو بیان فرمایا اور احباب جماعت کو ان مقاصد کو ہمیشہ پیش نظر رکھنے کی تلقین فرمائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پاکستان کے حالات کے پیش نظر بہت زیادہ دعائیں کرنے کی تلقین فرمائی۔آپ ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کے بارہ میں ہدایات دیں پھر خطبہ کے اصل موضوع کو شروع فرمایا جو لاہور کے شہداء کے ذکر خیر پر تھا۔(خطبہ کا پوار متن الفضل انٹرنیشنل لنڈن اور روزنامہ الفضل ربوہ میں ملاحظہ فرمائیں)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اُنیس شہداء کا ذکر خیر کرنے کے بعد فرمایا: اللہ تعالیٰ ان سب شہداء کے درجات بلند فرمائے ،ان کے بیوی بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔جن کے والدین حیات ہیں انہیں بھی یہ ہمت اور حوصلہ سے ،صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی نسلوں کے ایمانوں کو بھی مضبوط رکھے،صبر اور استقامت سے دین پر یہ سب قائم رہنے والے ہوں ،ان کی آئندہ نسلوں کو بھی اللہ تعالیٰ ہمیشہ ان سب کو اپنی حفاظت اور پناہ میں رکھے۔

خطبہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطبہ جمعہ کا مندرجہ ذیل دس زبانوں میں رواں ترجمہ ساتھ ساتھ ہو رہا تھا، جرمن، انگریزی، عربی، بنگلہ، فرنچ، فارسی، بلغارین، بوزنین، البانین اور ترکش۔مہمان ٹرانسلیشن ایریا میں کرسیوں پر لگے آلات کان سے لگا کر ہمہ وقت سُن رہے تھے۔آج تقریباً 350 مہمانوں نے مردانہ ہال میں اس سے استفادہ کیا۔

خواتین کی طرف 6 زبانوں میں ترجمہ کا انتظام تھا۔

پارلیمینٹ کی ایک ممبر محترمہ Christine Buchold جن کا تعلق لنک پارٹی سے ہے، نے جلسہ کے سامعین سے پہلے دن بروز جمعہ خطاب کیا۔ محترمہ نے لاہور میں احمدیہ مساجد پر حملہ کے واقع کی مذمت کی اور جماعت سے اپنی ہمدردی کا اظہار کیا۔

اجلاس اوّل بروز جمعہ

مورخہ 25.6.2010

شام پانچ بجے جلسہ کے پہلے دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی کے آغاز کے لیئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے افسر جلسہ گاہ مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی سلسلہ نے اجلاس کی صدارت کے لیئے مکرم و محترم مولانا عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل ربوہ سے درخواست کی۔آپ نے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے پر تلاوت قرآن کریم کے لیئے مکرم حماد احمد صاحب کو بلایا۔مکرم حماد احمد صاحب نے سورۃ الحدید کی آیات ا تا ۲ تلاوت کیں اور اس کا اُردو ترجمہ بھی پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم میر نسیم الرشید صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کا کلام ''کس قدر ظاہر ہے نور اُس مبدء لانوار کا'' ترنم سے پڑھا۔

جلسہ کی پہلی تقریر کے لیئے صاحب صدر نے مکرم مولانا محمد احمد راشد صاحب مربی سلسلہ جرمنی کو دعوت دی اور کہا کہ آپ کی تقریر کا موضوع سارے موضوعات بلکہ ساری کائنات کی جان ہے۔آپ نے بعنوان **''ہستی باری تعالیٰ۔دلائل اور تجربات کی روشنی میں''** پر تقریر کی۔ تجربات کے حوالہ سے ہستی باری تعالیٰ کے ثبوت میں جناب مربی صاحب نے فرمایا۔ جو الٰہی طاقت کا رنگ اپنے اندر رکھتے ہیں بعض اوقات ان سے ایسے امور صادر ہوتے ہیں جو بشریت کی طاقتوں سے بڑھے ہوئے ہوتے ہیں جیسے آنحضرت ﷺ نے جنگ بدر میں مٹھی بھر ریت کفار پر چلائی تو وہ سب اندھوں کی طرح ہو گئے۔اسی طرح انگلی کے اشارہ سے معجزہ شق القمر ظہور میں آیا، تھوڑے سے پانی میں آپ نے انگلی رکھی تو نہ صرف لشکر بلکہ اونٹ اور گھوڑے بھی سیر ہو گئے۔ چند روٹیوں پر ہاتھ رکھنے سے سینکڑوں بھوکوں کا شکم سیر کر دیا، تھوڑے سے دودھ کو لبوں سے برکت دے کر ایک جماعت کا پیٹ بھر دیا، شور آب کنویں میں لعاب مبارک ڈالا تو اس کو شیریں کر دیا، شدید زخمیوں پر ہاتھ رکھ کر اچھا کر دیا، سفر ہجرت کے دوران پیچھا کرنے والے سراقہ کو خوشخبری دی کہ اسے کسریٰ کے کنگن پہنائے جائیں گے۔غزوہ خندق میں فاقوں سے پیٹ پر پتھر باندھنے والوں کو بشارت سنائی کہ قیصر و کسریٰ اور صنعا کے محلات کی چابیاں آپ کو دی گئی ہیں۔

دفاع کی اجازت کا حق ہر زمانہ میں درست تسلیم کیا گیا ہے

اس تقریر کے بعد مکرم عطاء الودود پاشا صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کا منظوم کلام ''ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے'' خوش الحانی سے پڑھا۔

اس کے بعد مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی نے تقریر کی۔آپ کا موضوع **''دفاعی جنگوں کے بارہ میں اسلامی تعلیم اور نبی کریم ﷺ کا خُلقِ عظیم''** تھا۔

اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے اور لڑائی جھگڑے سے منع کرتا ہے۔مغربی دنیا میں زیر بحث اس اہم موضوع پر مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مبلغ انچارج جرمنی نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ دشمن حملہ آور ہو تو اسلام اپنے دفاع کا حق دیتا ہے۔جب بھی بانی اسلام کو جنگوں کا سامنا کرنا پڑا تو آپ ؐ کی یہ شان تھی کہ آپ امکانی حد تک اس سے احتراز کرتے اور ہمیشہ امن کی راہ تلاش کرتے ۔مکہ کی ۱۳ سالہ زندگی کی انتہا یہ ہے کہ آپ کے قتل کے منصوبے بنائے تو آپؐ مدینہ ہجرت کر گئے جب یہاں بھی دشمن نے پیچھا نہ چھوڑا اور ظلم کی انتہا کر دی تو خود حفاظتی اور دفاعی جنگ کی اجازت اللہ نے دی۔

اس تقریر کے بعد مکرم نعمان احمد خان صاحب نے کلام محمود سے نظم ''یار و مسیح وقت کہ تھی جن کی انتظار'' پڑھی۔

اگلی تقریر مکرم مولانا محمد اشرف ضیاء صاحب مربی سلسلہ جرمنی کی تھی۔آپ کا موضوع تھا **''سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی فرمائی ہوئی اصلاحات''**

آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ غلبہء اسلام کا تعلق امام مہدیؑ سے ہے جن کے ظہور کی خبر آنحضرت ﷺ نے دی تھی اور انہیں حکم عدل قرار دیا تھا۔بانی سلسلہ نے اسی پیشگوئی کے مطابق مسلمانوں اور دنیا کی بگڑی ہوئی حالت کی اصلاح فرمائی۔آپؑ نے انسانوں کا خدا تعالیٰ سے تعلق قائم کروایا، ملائکہ، انبیاء، فقہ، جہاد، قرآن کریم، عبادات کے بارہ میں غلط فہمیوں کو دور کیا۔

اس کے بعد شام ساڑھے سات بجے پہلے روز کے اجلاس کا اختتام ہوا۔

دوسری طرف دعوت الی اللہ کے ہال میں اسی دوران یونیورسٹی لیول کے طلباء کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات کا ایک پروگرام ہوا۔آٹھ بج کر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہال میں تشریف لانے پر پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے طلباء سے مخاطب ہوتے ہوئے ریسرچ کی اہمیت بیان فرمائی اور اس طرف توجہ کرنے کی ہدایت فرمائی۔

اس کے بعد طلباء سے اُن کی پڑھائی کی تفصیل پوچھی اور باری باری ان کو ان کی لائن کے بارہ میں ہدایات دیں اور زرّیں نصائح سے نوازا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے طلباء کی کونسلنگ بنانے کی ہدایت فرمائی نیز IT شعبہ کے اچھے پہلوؤں کو اجاگر کرنے پر زور دیا۔ایک طالب علم کے سوال پر آپ نے دعوت الی اللہ کے صحیح طریق کی طرف راہنمائی فرمائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سیمینار اور سمپوزیم منعقد کرنے کا یہ طریق ہے کہ اس میں اسلام کی خوبصورت تعلیم کے بارہ میں بتائیں اور حضرت مسیح موعودؑ کے ریفرنس کے ساتھ بتائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رات نو بج کر پچاس منٹ تک اس مجلس میں رونق افروز رہے اور طلباء کے سوالات پر ان کو دلچسپ اور جدید تحقیق پر مبنی معلومات دیں اور ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازتے رہے۔ اس مجلس میں 290 طلباء شریک تھے۔

(تفصیل کے لیئے دیکھیں روزنامہ الفضل ربوہ 16 جولائی 2010ء)

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے اور احباب جماعت نے حضور انور کے اقتداء میں نماز مغرب و عشاء ادا کیں۔

آج جلسے کی کل حاضر 18.038 رہی۔

شعبہ جات کی کارکردگی پر ایک طائرانہ نظر

آج دن بھر تمام شعبہ جات میں کارکن محنت سے انتظامات کو بہتر سے بہتر کرنے میں مصروف رہے۔چند شعبہ جات کی صورت حال کا جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

شعبہ امانات میں سامان جمع کروانے کی سہولت مہیا کی جاتی ہے۔اس شعبہ میں آج مہمانوں کے 675 بیگ جمع اور واپس کیئے گئے۔لنگر خانہ میں صبح پانچ بجے کام کا آغاز ہوا۔تقریباً 200 کارکنان نے دوپہر کو 165 اور شام کو 122 متفرق دیگیں پکائی گئیں۔لنگر خانے کے تمام

باقی ص ۴ پر

Vol. 15 Monthly **Akhbar-e-Ahmadiyya** Germany Issue 7
National Shoba Tasneef, Ahmadiyya Muslim Jamaat, Genfer Str. 11, 60437 Frankfurt/M, Tel: 069-50688652, Fax: 069-50688666, Email: akhbar3@yahoo.com

بعض ممالک کی پرانی رسومات کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں

ہمبرگ اور بینز ہائیم میں اسلام میں عورت کے مقام پر پروگرامز کا انعقاد

ہمبرگ کے Tide ریڈیو اور ٹی وی پر ایک گھنٹہ تک Live پروگرام مورخہ ۱۹ جولائی کو نشر ہوا۔ جس کا عنوان ''اسلام میں عورت کا مقام'' تھا۔ اس پروگرام کی وجہ یہ بنی کہ گذشتہ دنوں ایک مشہور رسالہ Stern میں اسلام میں عورت کے مقام کو انتہائی مسخ کر کے پیش کیا گیا۔ چنانچہ اس کا جواب دینے کے لئے یہ پروگرام اور بینز ہائیم کی مسجد بشیر میں اسی موضوع پر پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ہمبرگ میں Stern رسالہ کی خاتون رپورٹر جو کہ اس کی چیف ایڈیٹر بھی ہیں، کو بھی بذریعہ ٹیلیفون اس پروگرام میں شمولیت کی دعوت دی جو اس نے قبول کر لی۔ جماعت کی طرف سے اسلام کی نمائندگی میں مکرم مولانا عبدالباسط طارق صاحب اور محترمہ خولہ ہیوبش صاحبہ نے شرکت کی۔ اور اس رپورٹر خاتون Frau Cornil Wulf نے بذریعہ ٹیلیفون اس پروگرام میں اپنا مؤقف پیش کیا۔ کہ مختلف مسلمان ممالک میں خود جا کر میں نے مشاہدہ کیا ہے۔ جہاں ان خواتین سے یہ سلوک ہو رہا ہے۔ چنانچہ انہیں صحیح اسلامی تعلیم سے آگاہ کیا گیا اور جماعت احمدیہ کی خواتین کی واضح مثالیں بھی دی گئیں۔ مزید یہ کہ وہ مسلمان ممالک جہاں یہ ظلم ہو رہا ہے، ان کی پرانی رسومات کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ محترمہ کے پاس ان باتوں کا کوئی جواب نہیں تھا۔ اس پر آدھ گھنٹہ بعد ان خاتون نے معذرت کر کے اجازت لے کر فون بند کر دیا۔ بہر حال مختلف ناظرین اور سامعین کے جذبات اور احساسات انہیں پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ یہ پروگرام ہمبرگ کے بہت بڑے حصہ میں دیکھا اور سنا جاتا ہے۔ ان میں سے بھی کثیر تعداد نے بہت مثبت رنگ میں اس پروگرام میں جماعت کے مؤقف کی تائید کی۔ اس پروگرام کے ذریعہ اس موضوع پر ایک بڑی تعداد تک صحیح اسلامی تعلیم پہنچائی گئی۔

Bensheim: میں مورخہ ۲۳ جولائی بروز جمعہ بشیر مسجد میں ایک نشست کا انعقاد کیا گیا جس کا عنوان بھی اسلام میں عورت کا مقام تھا۔ اس پروگرام میں پروفیسرز، ڈاکٹرز مستورات کی تنظیموں کی عہدے داران، سیاسی پارٹیوں کے مقامی عہدے دار اور برگا ماسٹر کے نمائندے کے علاوہ اخباری نمائندے اور فوٹو گرافر بھی شامل ہوئے۔ اسلام احمدیت کی نمائندگی میں محترمہ خولہ ہیوبش صاحبہ کے علاوہ بڑی کلاسوں کے احمدی طلباء اور طالبات بھی شامل ہوئے۔ پروگرام کا آغاز مکرم مولانا لئیق احمد منیر صاحب مربی سلسلہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ مکرم مقصود احمد علوی صاحب نے سورہ احزاب کی آیت ۳۶ کی تلاوت کی۔ پھر مکرم بلال اسلم صاحب نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ اور پروگرام کا مقصد اور جماعت اور مہمانوں کا تعارف کروایا۔ اس کے بعد محترمہ خولہ ہیوبش صاحبہ نے مہمانوں کو بڑی سکرین پر چارٹ اور اعداد و شمار کے ساتھ ہی بہت ہی احسن رنگ میں عورت کے بارہ میں اسلامی تعلیم کا دوسرے مذاہب سے موازنہ کیا۔ اور اسلامی تعلیم کی برتری ثابت کی۔ خصوصاً برقعہ، پردہ، اسلامی سزاؤں، عورتوں کے حقوق و فرائض قرآنی آیات اور بائیبل کے حوالہ اور نیز یورپ میں ان مسائل پر ۴۵ منٹ تک مفصل روشنی ڈالی۔ آپ کا مضمون اتنا دلچسپ اور معلومات سے بھرپور تھا کہ سامعین نے ہمہ تن گوش ہو کر سنا۔ اس کے اختتام پر حاضرین نے زور دار تالیوں سے پسندیدگی کا اظہار کیا۔ اس کے بعد مہمانوں کو سوالات کی اجازت دی گئی مکرم مربی صاحب، خولہ ہیوبش صاحبہ اور بلال اسلم صاحب نے سوا ایک گھنٹہ تک مہمانوں کے سوالات کے جوابات تفصیل سے دیئے۔ اس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی۔ اس دوران بھی کافی دیر تک مہمان اس موضوع پر گفتگو کرتے رہے MTA نے سارے پروگرام کی ریکارڈنگ کی۔ اور مہمانوں سے انٹرویو لئے۔ آخر پر مہمانوں کو ۶۰ کی تعداد میں Die Reform بھی دیئے۔ چار مختلف شہروں کے اخبارات نے اس کی تفصیلی رپورٹس شائع کیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک بڑی تعداد میں اسلام کا خوبصورت مؤقف پہنچانے کی توفیق ملی۔

Bad Soden میں ایک نشست میں عوام کو اسلام احمدیت کا تعارف

حلقہ Bad Soden میں مورخہ ۱۵ جولائی کو ایک تبلیغی نشست ہوئی جس میں مکرم منور عابد صاحب نے حاضرین کو جماعت کا تعارف کروایا اور ۴۰ منٹ تک جماعت اور اسلام کے عقائد کے متعلق وضاحت سے لوگوں کو انفارمیشن دی۔ اس پروگرام میں شہر کے پرانے اور نئے دونوں برگا ماسٹر شامل ہوئے اور نئے آنے والی برگا ماسٹرین نے ۱۵ منٹ تک خطاب بھی کیا۔ اور جماعت سے اپنے پرانے تعلقات کا اچھے انداز میں ذکر کیا۔ آخر لوکل امیر صاحب نے قرآن کریم اور دیگر تحائف ان کو دیئے۔ اس پروگرام میں مہمانوں کی حاضری ۱۰۰ سے زائد تھی۔ سب کو آخر پر پاکستانی کھانا بھی دیا۔

Heidelberg لائبریری میں تبلیغی نمائش اور جلسہ پیشوایانِ مذاہب کا انعقاد

مورخہ ۲۵ تا ۲۷ مئی کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے Heidelberg لائبریری میں دو پروگرام ہوئے۔ ان میں ایک بڑی تبلیغی نمائش اور دوسرا جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد تھا۔ پروگرام کے مطابق تینوں دن تبلیغی نمائش صبح ۱۰ بجے سے شام ۶ بجے تک کھلی رہتی تھی۔ اس نمائش کو تینوں دن لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے دیکھا۔ اور اس موقعہ پر ان کو جماعت اور اسلام کا تعارف کروایا جاتا۔ اور ان کے سوالات کے جوابات بھی دیئے جاتے۔ بہت سارے لوگوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ اسلام کی حقیقی تصویر انہیں اب نظر آئی ہے اور بہت سارے مہمانوں نے مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات بھی لکھے۔

اسی لائبریری کے ایک بڑے ہال میں مورخہ ۲۶ مئی کو جلسہ پیشوایان مذاہب بھی منعقد ہوا۔ جس کا موضوع تھا۔ Die Person Des Göttlichen Wesens ''ہستی باری تعالیٰ''۔ اس جلسہ سے عیسائیت اور بدھ مذہب کے نمائندوں نے خطاب کیا اور مذکورہ عنوان کے تحت اپنے اپنے مذاہب کی تعلیمات بیان کیں۔ آخر میں اسلام کی نمائندگی میں مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر نیشنل امیر صاحب جرمنی نے خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق نہایت دلکش انداز میں قرآنی آیات سے روشنی ڈالی۔ آپ کے بصیرت افروز خطاب کے بعد حاضرین نے بہت سارے سوالات کئے جن کے جوابات آپ نے دیئے۔ حاضرین نے اس پروگرام کو بہت پسند کیا۔ اور کہا کہ ایسے پروگرامز سے امن اور محبت کا پیغام ملتا ہے۔ اس پروگرام میں شہر کے برگا ماسٹر اور دیگر انتظامیہ بھی شامل تھی۔ اخباری نمائندگان نے بھی شمولیت کی آخر میں مکرم امیر صاحب نے تمام مقررین اور مہمان خصوصی کو قرآن کریم اور کتب سلسلہ تحفہ میں دیں۔

Lahr میں اسلام احمدیت کے تعارف کا ایک پروگرام

مورخہ ۵ جولائی کو Max Plank Gymnasium میں ایک اسلام اور احمدیت کے تعارف میں پروگرام کیا۔ جس میں مکرم امیر صاحب جرمنی، مکرم مقصود احمد علوی صاحب اور مکرم لیاقت علی ہاشمی صاحب نے شرکت کی۔ اس میں ایک پریزنٹیشن سی ڈی بیمر پر دکھائی۔ اس کے بعد مکرم نیشنل امیر صاحب نے حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اس موقع پر حاضری ۱۲۵ طلباء و طالبات تھے جن کا تعلق بارویں کلاس سے تھا۔ اس موقع پر برگا ماسٹر Herr Schöneboom نے جماعت Lahr کا ایسے معلوماتی پروگرامز کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ MTA نے اس موقع پر ریکارڈنگ بھی کی اور لوگوں سے انٹرویو بھی کئے۔ محترم امیر صاحب جرمنی نے بھی اس پروگرام کو بہت سراہا۔ اس ماہ دو اخبارات میں خبریں بھی شائع ہوئیں۔

بقیہ۔ جلسہ سالانہ جرمنی

کارکنان نے باقاعدہ کھانے پکانے کا لباس زیب تن کیا ہوا تھا اور حفظانِ صحت کے تمام قوانین کی پابندی کی گئی۔

شعبہ ''رہائش ہوٹل'' کے مطابق ہوٹلوں میں بھی مہمانوں کے ٹھہرنے کا انتظام کیا گیا اور ان کے لانے لے جانے کا بندوبست بھی شعبہ کے ذمہ تھا جسے کارکنان شعبہ نے بروقت احسن طریق سے انجام دیا۔

شعبہ طبی امداد نے آج 70 افراد کو ابتدائی طبی امداد بہم پہنچائی۔ کچھ مریضوں کو ایمبولینس کے ذریعہ ہسپتال بھی بھجوانا پڑا۔ جس کا انتظام مقامی ابتدائی طبی امداد کی تنظیم کے ساتھ مل کر کیا گیا ہے اور یہ سہولت 24 گھنٹے جلسہ گاہ میں مہیا رہتی ہے۔ شعبہ نظافت کے 115 کارکنان جن کا تعلق لوکل امارت روڈ گاؤ، لوکل امارت اوفن باخ اور لوکل امارت مہدی آباد سے تھا، نے آج نماز فجر کے بعد سے لے کر سارا دن مئی مارکیٹ میں صفائی کا سلسلہ جاری رکھا جس میں ٹائلٹ بھی شامل تھے۔

شعبہ ''بجلی سپلائی'' کے 22 کارکنان نے تمام شعبہ جات اور مئی مارکیٹ کے ایریا میں ہر قسم کی بجلی کی ڈیمانڈ کو پورا کیا۔

شعبہ پارکنگ کے مطابق آج بڑی پارکنگ میں 2600 اور اسپیشل اور معذور پارکنگ میں 823 کاریں پارک کی گئیں۔ آج تقریباً 200 کے قریب غیر از جماعت مہمان تشریف لائے۔ (باقی انشاء اللہ آئندہ)